السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجلسوں میں اور محفلوں میں مردوں کےلیے تالی بجانے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محفلوں میں تالی بجانا اعمال جاہلیت میں سے ہے۔اس کے بارے میں کم سے کم یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ مکروہ ہے ورنہ دلیل کے ظاہر سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کیونکہ مسلمان کو کفار کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے اور کفار مکہ کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَما كانَ صَلاتُهُم عِندَ البَيتِ إِلّا مُكاءً وَتَصدِيَةً ... ٣٥ ... سورة الانفال

''اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔''

علماء فرماتے ہیں کہ (مکاء) کے معنی سیٹی بجانا اور (تصدیۃ) کے معنی تالی بجانا ہے۔مرد مومن کےلیے سنت یہ ہے کہ وہ جب کوئی ناپسندیدہ یا ناپسندیدہ بات دیکھے یاسنے تو سبحان اللہ یا اللہ اکبر کہے جیسا کہ نبی ﷺ سے مروی بہت سی احادیث سے ثابت ہے۔تالی بجانے کا حکم تو بطور خاص عورتوں کےلیے ہے اور وہ بھی اس وقت جب وہ مردوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کر رہی ہوں اور امام سے نماز میں کوئی سہو ہو جائے تو اسے متنبہ کرنے کےلیے وہ تالی بجاسکتی ہیں جیسا کہ مرد ایسی صورت میں سبحان اللہ کہہ کر امام کو متنبہ کرتے ہیں جیسا کہ صحیح سنت سے ثابت ہے۔اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ مردوں کے تالی بجانے میں کافروں اور عورتوں کے ساتھ مشابہت ممنوع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج4ص356

محدث فتویٰ